قواعد وضوابط

ادارہ

ضروری اطلاع برائے داخلہ:

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سالانہ امتحانات کے داخلے یکم ربیع الاول سے پندرہ ربیع الثانی تک ہوں گے۔۱۶ ربیع الثانی سے ۳۰ ربیع الثانی تک ڈبل فیس وصول کی جائے گی۔ بعد میں آنے والا فارم مسترد کر دیا جائے گا۔

جامعات ومدارس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ مقررہ تاریخوں میں داخلے مکمل کرالیں۔ نیز سند الحاق کی فوٹو کاپی یا الحاق نمبر داخلہ فارم کے ساتھ بھیجنا لازمی ہے۔

داخلہ فیس:

متوسطہ، حفظ، /۷۵ روپے۔ عامہ بنین وبنات، /۸۰ روپے۔ خاصہ بنین وبنات، /۸۵ روپے۔ عالیہ بنین وبنات، /۱۰۵ روپے۔ عالمیہ بنین و بنات، /۱۳۵ روپے۔

داخلہ فیس فارموں کے ساتھ بھیجنا لازمی ہے۔ رسید کٹنے کے بعد فیس واپس نہ ہوگی، چاہے امتحان دے یا نہ دے۔

وصولی واجبات:

تمام واجبات بشمول داخلہ فیس صرف اصل ڈرافت کی صورت میں وصول کیے جائیں گے 'نقد، منی آرڈر یا کسی بھی دوسری صورت میں واجبات وصول نہیں کیے جائیں گے۔ نقصان کی صورت میں ادارہ ذمہ دار نہ ہوگا۔ داخلہ فیس اور سالانہ فیس کے لیے علیحدہ علیحدہ ڈرافت بنام وفاق المدارس (اکاؤنٹ نمبر 1930 مسلم کمرشل بینک کینٹ برانچ ملتان) بنوائیں۔

داخلہ فارموں کے ساتھ تعداد طلبہ اور فیس کی تفصیل درج ذیل جدول کے مطابق فراہم کریں، نیز اس جدول (نقشہ) کے ہمراہ اصل ڈرافت بھی ارسال کریں۔

نام مدرسہ مع مکمل پتہ: =

الحاق نمبر: =

درجہ	تعداد طلبہ / طالبات		فیس، فی کس	کل	ڈراف نمبر
تحفیظ			۷۵		داخلہ فیس کا ڈرافٹ نمبر
متوسطہ			۷۵		
عامہ			۸۰		
خاصہ			۸۵		

درجہ	تعداد طلبہ / طالبات	فیس فی کس	کل	ڈرافٹ نمبر
عالیہ		۱۰۵		
عالمیہ		۱۳۵		
زان				
سالانہ فیس				سالانہ فیس کا ڈرافٹ نمبر
زر سالانہ سہ ماہی وفاق				
میزان				

سالانہ فیس

تخفیظ تا متوسطہ۔/۴۰۰ روپے ثانویہ۔/۶۰۰ روپے عالیہ۔/۱۲۰۰ روپے جامعات۔/۱۸۰۰ روپے

الحاق باقی رکھنے کے لیے سالانہ فیس بھیجنا ضروری ہے۔ چاہے امتحان دینے والے طلباء ہوں یا نہ ہوں۔ ہر مدرسہ اپنے فوقانی درجے کی سالانہ فیس ادا کرے گا، تحتانی درجات اس کے ذیل میں آئیں گے، یعنی نچلے درجوں کے لیے الگ فیس ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔

سہ ماہی وفاق

سہ ماہی وفاق کا زر سالانہ سو روپے ہے۔ زر سالانہ ہر ممکن طور پر بروقت ادا کرنے کی کوشش کی جائے، زر سالانہ برائے سہ ماہی وفاق سالانہ فیس کے ساتھ ارسال کیا جائے۔

ضروری گذارشات:

۱۔ طالب علم داخلہ فارم صاف اور خوشخط پر کریں، تمام کالم نہایت احتیاط سے پر کریں۔

۲۔ سابقہ امتحان کا سن ھجری اور رقم الجلوس صحیح اور واضح درج کریں، خصوصاً ضمنی امتحان دینے والے طلباء و طالبات اپنا سابقہ رول نمبر ضرور درج کریں۔

۳۔ طالب علم کو چاہیے کہ اپنے سابقہ درجہ کی سند کی فوٹو کاپی منسلک کرے۔

۴۔ اکثر طالب علم تاریخ پیدائش سن ھجری کچھ اور سن عیسوی کچھ لکھتے ہیں، حالانکہ تاریخ پیدائش نہایت احتیاط سے لکھنی چاہیے۔

۵۔ درجہ متوسطہ کے طلباء خصوصاً احتیاط سے فارم پر کریں، اپنا نام مکمل اور پتہ درست تحریر کریں کیونکہ یہ ابتدائی درجہ ہے۔

۶۔ تاریخ پیدائش ھجری، عیسوی ہندسوں اور لفظوں دونوں میں درج کریں تاکہ مزید کسی غلطی کا احتمال نہ رہے نیز طلباء کی عمر لکھنے پر اکتفا نہ کیا جائے، تاریخ پیدائش درج نہ ہونے کی صورت میں سندات روک دی جائیں گی۔

۷۔ تمام طلباء اپنا مستقل پتہ ضرور درج کریں، خاص طور پر ضلع کا نام واضح کر کے لکھیں تاکہ بوقت ضرورت خط و کتابت میں آسانی رہے۔

۸۔ عامہ بنات کا داخلہ فارم پر کرتے وقت طالبہ کی زوجیت نہ لکھی جائے بلکہ ولدیت لکھنا ضروری ہے۔

۹۔ مڈل یا میٹرک کی بنیاد پر ثانویہ عامہ کے امتحان میں داخلہ لینے والے طلباء اپنے سرٹیفکیٹ کی مصدقہ نقول منسلک کریں غیر مصدقہ نقول پر داخلہ نہ ہوگا۔

۱۰۔ مڈل یا میٹرک کے سرٹیفکیٹ کی نقول کی تصدیق کم از کم گریڈ ۱۷ کے آفیسر سے کرائیں، تاہم ادارہ اصل سند طلب کرنے کا مجاز ہوگا۔

۱۱۔ بعض طلباء مہتمم صاحب کی تصدیق اور مدرسہ کی مہر کے بغیر داخلہ فارم ارسال کر دیتے ہیں، ایسے طلباء کا داخلہ فارم مسترد کر دیا جائے گا۔

۱۲۔ کچھ طلباء دو سال کا وقفہ کیے بغیر اپنا داخلہ فارم ارسال کر دیتے ہیں، ایسے طلباء کا داخلہ کا فارم مسترد اور فیس ضبط ہوگی۔

۱۳۔ ایسا طالب علم جس کا داخلہ فارم دو مدرسوں کی طرف سے بمعہ فیس وصول ہوگا بالکل پرائیویٹ تصور کیا جائے گا۔ اور ہر دو مدرسوں سے داخلہ بمع فیس مسترد کیا جائے گا۔

۱۴۔ مشاہدے میں آیا ہے کہ طلباء ایک ہی سرٹیفکیٹ پر نام تبدیل کر کے اپنے اپنے استعمال میں لاتے ہیں۔ مہتممین حضرات سے گزارش ہے کہ طلباء کا اصل سرٹیفکیٹ چیک کرنے کے بعد تصدیق کریں۔

۱۵۔ تمام طلباء کے داخلہ فارم وفیس مہتمم حضرات یا ناظم تعلیمات کی وساطت سے ارسال کیے جائیں۔ طلباء کی طرف سے بھیجے گئے داخلہ فارم مسترد کیے جائیں گے۔

۱۶۔ مہتمم حضرات کو چاہیے کہ تمام داخلہ فارم ایک ساتھ ارسال کریں، ڈبل فیس والے فارم بھی اکٹھے کر کے ایک ہی دفعہ ارسال کریں۔

۱۷۔ امتحان میں ناکام ہونے والے طلباء / طالبات تین امتحانات تک ضمنی امتحان دے سکتے ہیں، اس کے بعد انہیں ناکام ہونے کی صورت میں مکمل امتحان دینا ہوگا۔

۱۸۔ اگر طالب علم نمبرات میں اضافہ کے لیے دوبارہ امتحان دینا چاہے تو اسے بھی تین سال تک مزید امتحان دینے کی اجازت ہوگی، پرانی سند جمع کرانے پر نئی سند جاری کی جائے گی۔

۱۹۔ بنین کے تمام درجات میں دو سال کا وقفہ لازمی ہے جب کہ بنات کے لیے تمام درجات میں وقفہ شرط نہیں۔

۲۰۔ غیر ملکی طلباء اگر عالیہ کا امتحان دینا چاہیں تو عالیہ کا امتحان پاس کرنا لازمی ہے۔ اور دو سال کا وقفہ بھی ضروری ہے۔ جبکہ خاصہ، عامہ اور متوسطہ کا امتحان دینا ضروری نہیں۔

۲۱۔ اگر غیر ملکی طلباء خاصہ، عامہ یا متوسطہ میں سے کسی بھی امتحان میں شریک ہوں گے تو انکے لیے بھی دو سال کا وقفہ لازمی ہے۔

۲۲۔ جو غیر ملکی طلباء وفاق المدارس کی سند عالیہ کے مساوی اسناد رکھتے ہوں، وہ وفاق المدارس کی معادلہ کمیٹی کے اراکین سے اپنی سند پاس کروا کر عالیہ کا امتحان براہ راست دے سکتے ہیں۔

۲۳۔ نگران اعلیٰ حضرات امتحانات کے دوران حاضری کو یقینی بنائیں تاکہ کسی کی غلط حاضری نہ لگ سکے، بعض اوقات طلبہ اس پرچہ کی بھی حاضری لگا دیتے ہیں جس کا امتحان نہیں دیا ہوتا۔

۲۴۔ غیر حاضر طلباء سرخ روشنائی سے غیر حاضر لکھیں تاکہ پڑتال کے دوران آسانی رہے۔

۲۵۔ بعض طلباء اپنا رول نمبر غلط لکھ دیتے ہیں اور بعض طلباء وطالبات اپنا رول نمبر لکھتے ہوئے آدھا نمبر انگریزی اور آدھا اردو میں لکھتے ہیں، اس کے لیے طلبہ کو رول نمبر لکھنے کا صحیح طریقہ بتائیں۔

۲۶۔ ممتحنین حضرات خاص طور پر تجوید القرآن کے امتحان میں رول نمبر کی ترتیب سے امتحان لیں اور نمبر لگاتے وقت بھی ترتیب کا خیال رکھا جائے۔ کیونکہ بعد میں دفتری امور کی تکمیل میں دشواری پیش آتی ہے۔

۲۷۔ ممتحنین حضرات نمبر لگاتے وقت احتیاط کریں۔ اور اگر کہیں کٹنگ ہو جائے تو اس کے سامنے اپنے دستخط ضرور کریں ورنہ اس کو مشکوک خیال کیا جائے گا، اور طالب علم کا نقصان ہو جائے گا۔

۲۸۔ کامل الحفظ طلباء کا ہی امتحان لیا جائے، اگر کسی طالب علم کا ایک پارہ بھی حفظ میں باقی ہو تو اس کا امتحان نہ لیا جائے۔

۲۹۔ داڑھی کتروانے والے کا امتحان ہرگز نہ لیا جائے، اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ امتحان بھی لیا گیا اور نمبر ۱۰۰ یا ۹۰ یا ۷۵ ہیں۔ سامنے لکھ دیا گیا "مقطوع اللحیہ" ایسے طلباء کا امتحان ہی نہیں لینا چاہیے۔

۳۰۔ حفظ کے امتحان کے لیے پختگی میں کامیابی کے لیے ۶۰ میں سے ۲۴ نمبر ضروری ہیں، اگر پختگی میں ۲۳ نمبر ہوں اور کل حاصل کردہ نمبر ۶۳ بھی ہو گئے، وہ طالب علم راسب ہو جائے گا اور اگر پختگی میں ۲۴ نمبر ہوں، حاصل کردہ کل ۴۰ ہوں تو وہ طالب علم کامیاب قرار پائے گا۔ اس لیے مذکورہ بالا چیز کو دیکھتے ہوئے ممتحنین حضرات کو چاہیے کہ جس طالب علم کی پختگی میں ۲۴ سے کم نمبر ہوں تو باقی امور کے نمبرات لگانے میں احتیاط کریں۔

۳۱۔ پرائیویٹ طالب علم کا امتحان ہرگز نہیں لینا چاہیے۔

فارم پر ممتحنین حضرات اپنا نام ولدیت اور مکمل پتہ ضرور تحریر کریں۔ نیز دستخط کرنا بھی نہ بھولیں۔

[illegible]